بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

روزے کی حقیقت

مُصنف:

خاکپائے پیر فہمی حضرت خواجہ صوفی شیخ محمد
فاروق شاہ قادری الچشتی عادل فہمی نوازی

معرؔوف پیر مدظلہ العالی

نورِ نگاہِ پیر عادلؒ حضرت خواجہ صوفی شیخ محمد
عبدالرؤف شاہ قادری الچشتی افتخاری
پیرؔ فہمی مدظلہ العالی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

روزے کی حقیقت

مُصنف:

خاکپائے پیر فہمی حضرت خواجہ صوفی شیخ محمد
فاروق شاہ قادری الچشتی عادل فہمی نوازی
معؔروف پیر مدظلہ العالی

انتساب

لاکھوں احسان وشکر اُس رب کائنات کا، کروڑوں درود و سلام آقائے نامدار مدنی تاجدار سرکارِ دو جہاں محمد مصطفے ﷺ پر و صد در صد احسان وشکر پیرانِ پیر روشن ضمیر حضرت غوث اعظم دستگیر رضی اللہ عنہ وخواجہ ءِ خواجگاں خواجہ معین الدین چشتی رحمۃ اللہ علیہ و تمامی اولیاء ومشائخین رضوان اللہ تعالی اجمعین کا جن کی روحانی امداد ہر دم قدم پر شامل حال ہے۔انسان خدا کا مظہراتم ہے۔اس لئے وہ قابلیت رکھتا ہے کہ صفاتِ بشری کو فنا کر کے خدا میں مل جائے اور خدا کے صفات حاصل کر کے بقا کے مرتبہ کو پہنچے۔رسول و پیغمبر علیہ السلام خدا کے مظہر خاص ہوتے ہیں۔حصول معرفت کے لئے انسان کومختلف ذرائع سے گزرنا پڑتا ہے۔میرے آقا و مولا پیر روشن ضمیر حضرت خواجہ شیخ محمد عبدالرؤف شاہ قادری الچشتی افتخاری پیرفہمی مدظلہ العالی نے اِنھیں رموز سے آگاہی بخش کر خلافتِ قادریہ

عالیہ خلفائیہ و خلافت چشتیہ بہشتیہ سے سرفراز فرما کر مسند رشد و ہدایت پر فائض کیا۔اسی رشد و ہدایت کے ضمن میں کتاب ھٰذا ''روزے کی حقیقت'' ہے۔ جو میں اپنے پیر و مرشد کی بارگاہ ولایت میں نذر کرتا ہوں۔

گر قبول افتد زہے عز و شرف

خاکپائے پیر فہمی حضرت خواجہ صوفی شیخ محمد فاروق شاہ قادری الچشتی عادل فہمی نوازی

معروف پیر مدظلہ العالی

روزے کی حقیقت

طریقت کا روزہ کیا ہے؟

ہمارے مشائخ عظام فرماتے ہیں کہ ہاتھوں کو غلط کام سے روکنے، گناہوں سے روکنے کا نام طریقت کا روزہ ہے۔ اپنے کانوں سے بری بات نہ سننے کا نام اپنی زبان سے بدکلمات کہنے سے رکنے کا نام طریقت کا روزہ ہے۔ الحمداللہ سلسلہ عالیہ قادریہ چشتیہ میں کسی بھی شخص کو پہلے توبہ اور استغفار اور طریقت کا وضو کراتے ہیں اور طریقت کے وضو میں طریقت کا روزہ موجود ہے۔ یہ مشائخ عظام کا احسان ہے کہ وہ اسی وقت مرید کو طریقت کا روزہ عطا کرتے ہیں۔ شریعت کا روزہ وہ ہے جو ہر سال عالم بتاتے ہیں اور طریقت میں طریقت کے وضو میں ہی

طریقت کا روزہ ہے یعنی ہر گناہ سے رُک جانے کا نام طریقت کا روزہ ہے۔

حقیقت کا روزہ:۔

وہ شریعت کا روزہ ہے جو شریعت کے روزے کے باطنی پہلو کو سمجھ گیا اس کے لیے طریقت و حقیقت کا روزہ آسان ہوتا ہے۔

شریعت کے روزے کا باطنی پہلو:۔

انسان کو اللہ نے ہزاروں صفات سے نوازا ہے جس میں صفاتِ نباتی، ملکوتی، حیوانی، انسانی اور صفتِ رحمانی بھی ہے۔ حضرتِ انسان تمام عالم کا مجموعہ ہے تمام صفات کا مجموعہ ہے جیسے حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ تو اپنے آپ کو ایک عالمِ صغیر سمجھتا ہے لیکن تیرے اندر ایک عالم کبیر پوشیدہ ہے۔ جیسے کہ اللہ تعالی فرماتا ہے کہ ہم اپنی نشانیاں آفاق میں بھی اور انفاس میں بھی

دکھائیں گے اللہ نے ہمیں ہزاروں حواس (Sense) عطا کیا ہے جو ابھی بیدار (Active) نہیں ہے جو اللہ کے فضل وکرم سے بیدار ہوتے ہیں جیسے کہ قرآن میں آیا ہے کہ حضرت سلیمان علیہ السلام نے چیونٹی کی آواز بھی سن لی۔ جبکہ دورِ جدید میں سائنس بھی اس کے قابل نہیں ہے حضرت سلیمان علیہ السلام چیونٹی سے بات کی ہے کچھ حواس اللہ کے فضل وکرم سے بیدار ہوتے ہیں اور کچھ حواس ایسے ہوتے ہیں جو ہمیں بیدار کرنا ہوتا ہے ہمارے اوپر نفس کی خواہشات کی وجہ سے صفتِ حیوانی کا غلبہ ہوتا ہے تو الحمداللہ روزے کی شکل میں ہمیں اِن حیوانی صفات کو مغلوب کرنے کا طریقہ بتایا گیا ہے صفتِ حیوانی تب مغلوب ہوتی ہے جب صفتِ ملکوتی اور رحمانی ان پر غالب آجاتی ہے۔

صفتِ حیوانی یہ ہے کہ صرف کھانا، پینا، جماع اور

دیگر افعال کرنا ہے جو انسان کرتا ہے اور صفتِ ملکوتی ہر وقت عبادت میں لگے رہنے کا نام ہے جو فرشتے کرتے ہے وہ کھاتے پیتے نہیں ہیں جو لطیف ہے۔ روزے کے اندر یہ ہوتا ہے کہ صفتِ حیوانی مغلوب اور صفتِ ملکوتی کا غلبہ ہوتا ہے تب جا کر ہمارے لطائف کے اندر نورانیت پیدا ہونے لگتی ہے اور ہمارا شریعت کا روزہ طریقت اور حقیقت کے روزے کو مدد کرتا ہے۔ وہاں تک پہنچنے کے لئے ایک زینہ کا کام کرتا ہے وہ شریعت کا روزہ ہے اسکی اپنی اہمیت ہے۔ اللہ کا احسانِ عظیم ہے کہ وہ ایک ایسا ماحول پیدا کرتا ہے جس میں ہر کوئی تمام کائنات صفتِ ملکوتی کا اظہار کرتی ہے جیسے لوگ کہتے ہیں کہ پولیوشن بہت ہو رہا ہے کیوں کہ ہر ایک شخص کی اپنی کار ہوتی ہے جس کا اثر پوری دنیا پر ہوتا ہے بیماریاں ہوتی ہے گلوبل وارمنگ اور اوزون لیئر کمزور ہوتی ہے۔ اس کا اثر تمام

کائنات پر پڑتا ہے اسی طرح رمضان میں نورانی ماحول بن جاتا ہے اس طرح بھی سمجھے کہ ہر عمل کا اجر 70 گناہ بڑھ جاتا ہے اس کا مطلب یہ ہوا کہ آپ کے درجات بڑھ گئے ماحول کی وجہ سے اور ان صفات نورانیت کی وجہ سے ایک دوسرے پر اس کا اثر ہوتا ہے۔

نفس کی سب سے بڑی کمزوری ہے کھانا پینا جماع جیسے سرکس میں رِنگ ماسٹر شیر جیسے حیوان کو کہتا ہے بیٹھ تو وہ بیٹھتا ہے گویا وہ اس کے اشاروں پر چلتا ہے اس لئے کہ ماسٹر اس پر محنت کرتا ہے وہ سب سے پہلے جانور کو بھوکا رکھتا ہے تو جب ہمارا نفس بھوکا رہتا ہے تو سب سے زیادہ کمزور ہوتا ہے اور اللہ نے آپ کو صرف بھوکا رہنے کے لئے نہیں کہا بلکہ اس کے ساتھ عبادت کو فرض کر دیا تاکہ آپ کے اندر صفات ملکوتی کا غلبہ ہو اور ان کا اظہار ہو اور اس طرح صفتِ ملکوتیہ نفس کا تزکیہ اور تصفیہ کرتی ہے اور

اسی طرح سائنس بھی کہتی ہے کہ اگر آپ روزہ رکھتے ہیں تو آپ کے اندرونی اعضاء (Organs) صاف اور (Purify) ہوجاتے ہیں یعنی ان کے اندر کی گندگی اور جراثیم مرجاتے ہیں اور آپ کا Metabolism تبدیل ہوتا ہے اور آپ کے اندر تازگی آنے لگتی ہے آپ کی Energy میں اضافہ ہوتا ہے بھوکے ہونے کے بعد بھی آپ کی روحانی قوت بڑتی ہے تو ان صفتِ ملکوتی کے ساتھ اگر آپ نے ''ذکرِ روحی'' کیا تو اس کے اثرات آپ کے لطائف پر بہت قوی ہوتے ہیں 70 ہزار گنا زیادہ اثرات ہوتے ہیں آپ ''ذکرِ روحی'' کر کے گیارہ مہینے میں جس مقام پر پہنچ سکتے ہے یہ ایک رمضان کے مہینے میں اُس مقام پر پہنچ سکتے ہے جسم کی زیادہ تر انیرجی جو ہم کھاتے ہے اس کو ہضم کرنے میں لگتی ہے جس سے ہمارے جسم سستی میں آجاتا ہے وہ سستی کی وجہ سے

ہمارے اندر جو ذکر کرنے کی تازگی ہے اس میں کمی واقع ہوتی ہے ۔ ماہِ رمضان میں کئی لوگ اپنی بری عادتوں کو ترک کردیتے ہیں اور ہمیشہ کے لئے ان سے نجات پاتے ہے کیسا بھی شخص ہو وہ اپنے مقام سے اوپر اُٹھ جاتا ہے شرابی ان 30 دنوں میں شراب سے بچتا ہے بدافعالی سے بچتا ہے اور اللہ کی رحمتوں کے دروازوں کو کھول دیا جاتا ہے اور اللہ دوزخ کے دروازوں کو بند کردیتا ہے۔ جس طرح کوئی سمندر جو ایک ساتھ اپنا پورا کچرہ جو اس میں باہر سے آیا تھا واپس پھینک دیتا ہے اِسی طرح رمضان میں بھی تمام کثافت سے انسان پاک ہوتا ہے اور کثافت لطافت میں تبدیل ہوجاتی ہے۔

ماہِ رمضان میں روزے کی حالت میں کثرت سے ”ذکرِ روحی“ کرو جس سے آپ کے اندر کے تمام لطائف بہت جلدی بیدار ہوجائیں گے اور آپ مقام وصل میں

پہنچنے کے قابل ہو جائیں گے اور وہ حقیقت کا روزہ جو اللہ کے دیدار سے شروع ہوتا ہے اور اللہ کے دیدار پر ختم ہوتا ہے اس کی سحری بھی اللہ کا دیدار ہے اور افطار بھی اللہ کا دیدار ہے اور درمیانی روزہ کا وقت اپنے آپ کو غیر اللہ سے روکنا اور اپنے قلب کو غیر اللہ سے روکنا ہے اور یہ روزہ اللہ والوں کو ہمیشہ کے لئے عطا ہوتا ہے۔

مشائخِ عظام کا کرم ہے کہ جب کوئی مرید بننے آتا ہے تو اُسی وقت اُسے طریقت کا روزہ عطا کر دیا جاتا ہے۔ یہ بہت بڑا انعام اور کرم ہے کہ جب کوئی مرید بننے آتا ہے تو پیر کامل اسی وقت طریقت کا روزہ عطا کرتے ہیں وہ مرید اگر روزہ قائم اور باقی رکھتا ہے جو صرف کثرت ”ذکرِ روحی“ سے قائم ہوتا ہے تب اللہ تعالی اس پر کوئی نہ کوئی نوازشیں کرتا رہتا ہے۔تو حقیقت کے روزے کو پانے کے لئے طریقت کے روزے میں آنا ہوگا اور اس کے لئے

شریعت کے روزے کو سمجھنا ہوگا شریعت کا روزہ سیڑھی ہے طریقت اور حقیقت کے روزے تک پہنچنے کے لئے اور ویسے بھی اللہ تعالی جسے چاہے اسے نوازیں۔

عبادت پر موقوف نہیں اس کا لطف وکرم
وہ جسے چاہے سلطان کرے

اللہ تعالی کے فضل کی بات ہے اللہ تعالی فرماتا ہے جو بندہ ایک بالشت میرے طرف آتا ہے تو میں ایک ہاتھ اس کی طرف آتا ہوں تو اللہ تعالی دعوت دے رہا ہے کہ پہلا قدم تم کو اس کی طرف اٹھانا ہوگا اور دوسرا قدم خود بخود اس کی طرف بڑھتا جائے گا اس کی رحمتوں کے صدقے کوئی بھی شخص جو ایک قدم اٹھانے کی ہمت و طاقت رکھتا ہے وہ ہزاروں کلومیٹر چل سکتا ہے بس ایک قدم اُٹھانے کی دیر ہے وہ ایک قدم سے پار ہو جائے گا وہ یہ نہ سوچے کہ

میں ہزار کلومیٹر کیسے چل سکتا ہو بلکہ یہ دیکھیں کہ پہلے ایک قدم کیسے چل سکتا ہوں اور سب سے ضروری یہ ہے کہ پیر کامل کی توجہ خاص میں رہے۔

ماہِ رمضان کے مبارک مہینے میں شیاطین قید ہوتے ہیں رحمتوں کا ماحول رہتا ہے صفتِ ملکوتیت کا غلبہ حاصل ہوتا ہے ہر ایک کے خیال کے اندر اللہ کی عبادت ہی رہتی ہے رمضان میں اس کا ہر لمحہ عبادت میں گزرتا ہے اس کا مطلب اس کی صفت صفتِ ملکوتیت میں بدل چکی ہے اور اس کے اپنے مراتب ہوتے ہیں جس طرح فرشتوں میں بھی درجے ہوتے ہیں ایک عام درجہ تو سب کو عطا ہو جاتا ہے تو روزہ آپ کو کچھ نیا بنانے کے لیے ہی آیا ہے آپ جو بھول چکے ہوں وہ یاد دلانے آیا ہے اپنے باطنی وجود کو پاک کرنے کا نام ہی روزہ ہے۔

ایک ظاہری حکمت یہ بھی ہے کہ آپ ایک وقت

بھوکے رہ کر مفلس اور فاقہ کش لوگوں کی بھوک کا اندازہ لگایئے اور اس وقت کا جو آپ نے کھانا ترک کیا ہے اس کی قیمت کسی ضرورت مند کو دے دیں۔تا کہ آپ کو اس کا احساس ہو اور نعمت ملنے پر آپ اللہ تعالی کا شکر بجالائے اللہ سے امید ہے کہ وہ سب کے روزوں کو قبول فرمائے آمین۔

روزے میں کئی رموز اور فضائل پوشیدہ ہے جو پیر کامل کی صحبت سے ہی سمجھے جاسکتے ہیں اور اس کی سمجھ سے ہی سمجھ میں آ سکتے ہیں جہاں تک ہو سکے زیادہ سے زیادہ اس ماہ رمضان میں ''ذکرِ روحی'' کرنے کی کوشش کرتے رہے تو تمام لطائف اتنی جلدی بیدار ہونگے جو تمام سال کے دیگر مہینوں میں نہیں ہوتے اگر آپ کو''ذکرِ روحی'' نہیں پتا ہے تو اپنے پیر کامل سے رابطہ کیجئے ان سے باادب ہوکر ذکر مانگے اور سمجھے اللہ کی معرفت اور رموز جب تک

آشکارہ نہیں ہوتے جب تک آپ کے پاس ''ذکرِ روحی'' نہیں ہوتا ہے بغیر ''ذکرِ روحی'' کے آپ مراقبہ میں پہنچ سکتے ہیں نہ ہی ''ذکرِ روحی'' کے بغیر مراقبہ حاصل ہوتا ہے ''ذکرِ روحی'' اور روزہ دونوں مل کر آپ کی روحانیت کو نورا علیٰ نور بنا دیتے ہیں اللہ تعالیٰ اپنے حبیب محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور اہلِ بیت کے صدقے طفیل ہماری کاوشوں کو قبول فرمائے آمین۔

خاکپائے پیر فہمی حضرت خواجہ صوفی شیخ محمد
فاروق شاہ قادری الچشتی عادل فہمی نوازی
معرؔوف پیر مدظلہ العالی

اھلِ سلسلہ حضرت پیر فہمیؔ مدظلہ العالی کے خدمات

TASANEEF

Hazrat Khwaja Sufi Shaikh Mohammed Farooque Shah Qadri Al-Chishti
Adil Fehmi Nawazi **MAROOF PEER** Madzillahul Aali

ASTANA-E-MAROOF PEER

Maddikunta Village, Sadashiv Pet Mandal, Dist. Sangareddy,
Hyderabad, Telangana.

Contact : +91 9967 9857 02